سوال

(658)اعلان کریں کہ قربانی (گائے   اونٹ) میں حصہ ڈالیے   الخ

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

گزارش ہے کہ اگر کوئی مولانا صاحب اعلان کریں کہ قربانی (گائے   اونٹ) میں حصہ ڈالیے اور وہ حصہ ڈالنے والے کی تحقیق نہیں کرتے کہ آیا اس کی کمائی میں کوئی فتور (حلال و حرام) تو نہیں ہے۔ کیا ایسے شخص کا حصہ ڈال لینا جائز ہے یا نہیں؟ (محمد اسماعیل شاکر، باغبانپورہ، گوجرانوالہ)

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

اللہ تبارک و تعالیٰ کا فرمان ہے: {یٰاَیُّہَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا اجْتَنِبُوْا کَثِیْرًا مِّنَ الظَّنِّ اِنَّ بَعْضَ الظَّنِّ اِثْمٌ وَّلَا تَجَسَّسُوْا وَلَا یَغْتَبْ بَّعْضُکُمْ بَعْضًا} [حجرات:۱۲] [''اے ایمان والو1 بہت گمان کرنے سے پرہیز کرو کیونکہ بعض گمان گناہ ہوتے ہیں اور تجسس نہ کرو نہ ہی تم میں سے کوئی کسی کی غیبت کرے۔''] رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے: ((اِیَّاکُمْ وَالظَّنَّ فَاِنَّ الظَّنَّ اَکْذَبُ الْحَدِیْثِ)) 1 [''گمان سے بچو بے شک گمان بہت جھوٹی بات ہے۔'']

تو حسن ظن کا تقاضا ہے کہ اہل اسلام کی کمائی کو حلال سمجھا جائے اس لیے کسی صاحب کے اعلان کرنے پہ اہل اسلام قربانی میںشرکت کی خاطر پسہ جمع کرواتے ہیں تو وہ پیسے قبول کرلیے جائیں خواہ مخواہ بدگمانی میں مبتلا نہ ہوں۔

ہاں جس کے متعلق علم ویقین ہو کہ اس کی کمائی حلال نہیں حرام ہے تو اس کو قربانی میں شریک نہ بنائیں۔ اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے:

{یٰاَیُّہَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْٓا اَنْفِقُوْا مِنْ طَیِّبٰتِ مَا کَسَبْتُمْ وَمِمَّآ اَخْرَجْنَا لَکُمْ مِّنَ الْاَرْضِ وَلَا تَیَمَّمُوا الْخَبِیْثَ مِنْہُ تُنْفِقُوْنَ} [البقرة:۲۶۷]

[''اے ایمان والو1 جو کچھ تم نے کمایا اور جو کچھ ہم نے تمہارے لیے زمین سے نکالا ہے اس میں سے اچھی چیزیں اللہ کی راہ میں خرچ کرو اور کوئی ردی چیز خرچ کرنے کا قصد نہ کرو حالانکہ وہی چیز اگر کوئی شخص تمہیں دے تو تم ہر گز قبول نہ کرو الا یہ کہ چشم پوشی کر جاؤ۔'']

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے: ((اِنَّ اللّٰہَ طَیِّبٌ وَلَا یَقْبَلُ اِلاَّ الطَّیِّبَ)) [''بے شک اللہ تعالیٰ پاک ہے اور پاکیزہ چیز ہی قبول کرتا ہے۔''] 2 اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے: {وَلَا تَعَاوَنُوْا عَلَی الْاِثْمِ وَالْعُدْوَانِ} [المائدة] [''اور گناہ اور زیادتی کے کاموں میں ایک دوسرے کی مدد نہ کرو۔'']   ۳ ۱ ۱۴۲۱ھ

1 صحیح بخاری کتاب الأدب   باب یا ایھا الذین آمنوا اجتنبوا کثیرا من الظن إن بعض الظن اثم۔

2 رواه مسلم مشکوۃ کتاب البیوع باب الکسب والطلب الحلال۔

[قرآن وحدیث کی روشنی میں احکام ومسائل]

جلد02ص652

محدث فتویٰ